22 اپریل 2016ء

پرزم ٹرانزیکشنز کے حجم میں 5 فیصد اور مالیت میں 19 فیصد اضافہ

مالی سال 16ء کی دوسری سہ ماہی میں پاکستان رئیل ٹائم انٹربینک سیٹل منٹ مکینزم (پرزم) نے 64.1 ٹریلین روپے مالیت کی 225,598 ٹرانزیکشنز کا تصفیہ کیا جس سے مالی سال 16ء کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں حجم اور مالیت میں بالترتیب 5 فیصد اور 19 فیصد کا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ پرزم ٹرانزیکشنز کی تعداد میں اضافے کا بڑا حصہ بین البینک رقوم کی منتقلی کی بنا پر ہوا جو 5.29 فیصد بڑھ گئی جبکہ پرزم ٹرانزیکشنز کی مالیت میں اضافہ تمسکات کے تصفیے کی بنا پر ہوا جو 18 فیصد بڑھا۔

مالی سال 16ء کی دوسری سہ ماہی میں انٹرنیٹ بینکاری ٹرانزیکشنز کے حجم اور مالیت میں بالترتیب 12.29 فیصد اور 21.7 فیصد کا اضافہ ہوا۔ پوائنٹ آف سیل ٹرانزیکشنز گذشتہ سہ ماہی کی نسبت بالترتیب 1.92 فیصد اور 1.54 فیصد بڑھ گئیں۔ اسی طرح موبائل بینکاری ٹرانزیکشنز میں پچھلی سہ ماہی کے مقابلے میں 2.95 فیصد کا معمولی اضافہ ہوا جبکہ ان کی مالیت 4.80 فیصد بڑھ گئیں۔ اے ٹی ایم ٹرانزیکشنز میں گذشتہ سہ ماہی کی نسبت حجم اور مالیت میں بالترتیب 2.41 فیصد اور 3.51 فیصد کی کمی دیکھی گئی۔ رئیل ٹائم آن لائن بینکنگ کا حجم 29.5 ملین سے بڑھ کر 32.7 ملین ہو گیا جبکہ مالیت میں 13.5 فیصد کا اضافہ ہوا یعنی 7.2 ٹریلین روپے سے بڑھ کر 8.2 ٹریلین روپے ہوگئی جس کی وجہ رئیل ٹائم نقد نکلوائے جانے اور ڈپازٹس میں اضافہ اور نظام ادائیگی کی شماریات میں ایم ایف بیز کے اعداد و شمار کی شمولیت تھی۔ غیر مالی ٹرانزیکشنز 4.34 فیصد کم ہوگئیں۔

رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی کے دوران اے ٹی ایم کے نیٹ ورک میں اضافہ جاری رہا اور یہ 10,099 سے بڑھ کر 10,736 تک پہنچ گیا۔ نیٹ ورک میں مزید 5,689 پی او ایس مشینوں کا اضافہ ہوا جو مالی سال 16ء کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں 12.82 فیصد کی نمو کو ظاہر کر رہا ہے۔ بینکوں کی جانب سے جاری کردہ کارڈز کی تعداد بھی 16.27 فیصد اضافے کے ساتھ بڑھ کر زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران مجموعی طور پر 33 ملین تک پہنچ گئی۔ اس اضافے کا اہم سبب سہ ماہی کے دوران نظامِ ادائیگی کے اعداد و شمار میں ایم ایف بیز کی جانب سے جاری کردہ 3.7 ملین صرف اے ٹی ایم کارڈز ہیں۔ انٹرنیٹ کے رجسٹرڈ استعمال کنندگان، موبائل اور کال سینٹر بینکاری 3.94 فیصد نمو کے ساتھ بڑھ کر مالی سال 16ء کی دوسری سہ ماہی کے اختتام تک 3.94 فیصد نمو کے ساتھ بڑھ کر 22 ملین تک پہنچ گئے۔

ooo